الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
دار الافتاء والقضاء
2564586:فیکس 2560300-2560400:فون www.jamiabinoria.net:ویب سائٹ darulifta@gmail.com:ای میل

Name :> Farhan Usmani
Address :> Karachi, Pakistan
Subject :> HARAM-HALAL
Writer :> عبداللہ

Serial No :> 8200
Fatwa No :>
Date :> 4/17/2010
Email :>

Asslam-o-alycum wa rehamtullalh wa barakatahu,
It has been 3 1/2 years i got married, and are trying for baby since then. we have consulted various doctors in this period, medical Tests of both of us are OK alhamdulilah. Since my wife is around 34 years of age, doctors are recommending for IVF (IN VITRO FERTALITY) proceedure. In this method sperms and eggs of both of us would be taken out and put in a capsule for 3 to 4 days in my wife body, after that they will again take out capsule from body and one or two Fertile eggs (embryo) from it will be placed in my wife body. (Except for capsule, nothing will be added from outside means only our sperm/ egg will be taken and put again in wife body- it is entirely different from Test tube baby where sperms/eggs are kept outside women body in an artificial environment).
Would you please guide us whether this is in accrodance with teaching of islam or not and can we adopt this since doctors are saying the as more time will pass chances would become lesser.

Please help us in this regard.

JazakAllah fe daarain

Farhan Usmani

ہماری شادی کو ساڑھے تین سال ہوئے ہیں، ہم بچہ لانے کی کوشش میں ہیں اس وقت سے۔ ہم نے ڈاکٹروں سے بھی مشورہ کیا اور ٹیسٹ بھی کروایا اور دونوں کا صحیح آیا۔ میری بیوی کی عمر 34 سال ہے۔ ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ IVF کروائیں۔ اس میں ہم دونوں کی منی اور انڈے نکالے جائیں گے اور ایک کیپسول میں ڈالے جائیں گے اور 3-4 دن کیلئے میری بیوی کے جسم میں رکھے جائیں گے اور پھر کیپسول نکالا جائے گا اور ان میں سے ایک یا دو صحت مند انڈے دوبارہ ڈالے جائیں گے۔ اس کیپسول کے علاوہ اور کچھ باہر سے نہیں ڈالا جائے گا۔ یہ اس سے بہت الگ ہے جہاں پر منی اور انڈوں سے ماں کے پیٹ کے علاوہ دوسری مصنوعی جگہ میں ہوتا ہے۔ آپ مفتیانِ کرام اس بارے میں کیا فرماتے ہیں جبکہ ڈاکٹرز کہہ رہے ہیں کہ وقت گزرنے کی وجہ سے امید کم رہے گی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں زوجین کے مادہ منویہ اور انڈوں میں کسی دوسرے شخص کے انڈوں وغیرہ کا اگر واقعۃً اختلاط نہ کیا جاتا ہو اور پھر بذریعہ کیپسول بیوی کے ہی رحم میں رکھا جاتا ہو اور جنین بھی وہیں پرورش پاتا ہو تو علاجِ عقم اور اولاد کے حصول کیلئے مذکورہ طریقہ کی گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ بشرطیکہ عورت کے رحم میں کیپسول وغیرہ کے رکھنے کا عمل یا تو خود اسی عورت سے کروایا جاتا ہو یا کسی ماہر لیڈی معالج کے ذریعہ ہو اور دورانِ علاج صرف بقدرِ ضرورت ستر کھولا جاتا ہو۔ ورنہ اس طریقۂ علاج سے بھی احتراز واجب ہے۔

(جاری ہے...)

كما في الفقه الاسلامي: التلقيح الصّناعي هو استدخال المنيّ لرحم المرأة بدون جماع فإن بماء الرجل لزوجته جاز شرعًا اذ لا محذور فيه بل قد يندب (الى قوله) وأما ان كان بماء رجل اجنبي عن المرأة لا زواج بينهما فهو حرام لإنه بمعنى الزنا الخ (ج ٣، ص ٥٥٩) — والله سبحانه وتعالى اعلم

بنده عبيد الله عفا الله عنه
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچى
٢، جمادى الأخرى ١٤٣١ھ

الجواب صحيح
[illegible]
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچى
٢ جمادى الآخرة ١٤٣١ھ

الجواب صحيح
عبد الله شوكت [illegible]
دار الافتاء جامعه بنوريه [illegible]
٢ جمادى الاخرى ١٤٣١ھ

رئيس دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

رئيس دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

دار الافتاء
٨٢٠٠
٢٠/٥/١٠